

پراندے

بالوں کی آرائش کا فن صرف خوب صورت دکھائی دینے سے بہت آگے کا ہے، کیوں کہ اس کی ثقافتی اور روایتی اہمیت ہے۔ پاکستانی ثقافت، ہندوستانی، فارسی اور افغان ثقافت کا امتزاج ہے، اس لیے خطے کے لحاظ سے مختلف ہے۔ جب بالوں کی آرائش میں مہارت حاصل کرنے کی بات آتی ہے تو اس سے ہمیں تخلیقی ہونے کی گنجائش ملتی ہے۔ بالوں کو سجانے کے لیے ان روایتی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے، آپ اپنے جدید فیشن کے انداز میں کچھ پرانے فیشن کے ملاپ سے اپنے بالوں کو ملکوٹی حسن عطا کر سکتی ہیں۔

بالوں کو پھولوں یا موتیوں کے گجروں سے سجانے سے لے کر زیورات پہننے، ہاتھ سے بنے بالوں کے لوازمات اور روایتی پراندے تک، جب بالوں کی فن کاری کی بات آتی ہے تو جنوب ایشیائی خواتین اپنی ایک الگ ہی شناخت رکھتی ہیں۔ اگرچہ یہ طرز عمل جدید فیشن کو برقرار رکھنے کے لیے وقت کے ساتھ ساتھ سامنے آیا ہے، لیکن اب بھی بالوں کے بہت سے روایتی لوازمات موجود ہیں۔

پراندے آج شاید اتنے مقبول نہ ہوں جتنے پہلے ہوا کرتے تھے لیکن وہ اب بھی پاکستانی روایتی لباس کی جمالیاتی نمائندگی کرتے ہیں۔ خواتین فیشن کے لیے ان لمبے ریشم یا روئی کے ٹکڑوں کو پہنتی تھیں تاکہ ان کی چمک دار تاروں کو حجم اور لمبائی فراہم کی جاسکے اور بالوں کی چوٹ میں فنکارانہ انداز میں شامل کیا جاسکے۔ یہ ہاتھ سے بنے ہوئے پراندے مختلف رنگوں اور ڈیزائن میں دستیاب ہیں۔ 90ء کی دہائی کے وسط اور آخر میں نوجوان لڑکیاں اسٹائل کے طور پر اپنے بالوں میں مختلف رنگ کے پراندے پہنتی تھیں۔ پاکستان اور ہندوستان کے بہت سے دیہی علاقوں میں خواتین اب بھی بالوں کے یہ کلاسک لوازمات پہنتی ہیں، خاص طور پر دلہنیں شادی کے دن اپنے لباس سے ملتا جلتا پراندہ پہننے کو ترجیح دیتی ہیں۔

پراندے صرف مخصوص لباس کے ساتھ ہی اچھا لگتا ہے جن میں زیادہ تر روایتی مشرقی لباس شامل ہیں اور وہ نئی نسل میں زیادہ مقبول نہیں ہیں۔ بہت سے مقامی فیشن ڈیزائنرز نے پرانے فیشن کی دلکشی واپس لانے کے لیے اپنے طرز کے پراندے متعارف کرانے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جس سے بالوں کے ان خوبصورت لوازمات کے مستقبل کے حوالے سے ایک امید پیدا ہو گئی ہے۔